"موجودہ برسر اقتدار ٹولہ صرف اور صرف امریکہ کا غلام ہے اور اس سے توقع ہی نہیں کی جاسکتی کہ وہ کوئی آزاد خارجہ پالیسی وضع کرے اور اختیار کرے۔ بجلی، گیس اور تیل کی نایابی اور گرانی اس کی نالائقی اور بددیانتی کی وجہ سے ہے۔ اس ٹولے کا مقصد حیات صرف اور صرف لوٹ مار ہے۔ ان میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اس جرم میں سزا کاٹ چکے ہیں اور کچھ کے پیچھے عدالتی پیادے سمن لئے پھرتے ہیں۔ ہم امریکہ پر واضح کرتے ہیں کہ اگر اس نے ہماری مقدس سرحدوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو 18 کروڑ پاکستانی قوم اس کے غرور کا جنازہ نکال دیں گے اور اسے وہ سبق سکھائیں گے جو اس کی نسلیں بھی یاد رکھیں گی۔ ان شاءاللہ"

عدالتی فیصلہ

سلمان تاثیر کے مقدمہ قتل کا فیصلہ آ گیا۔ اب یہ فیصلہ پبلک میں آ گیا ہے۔ اس پر رائے زنی ہمارا حق ہے۔ ہم پوری قوت کے ساتھ اسے مسترد کرتے ہیں۔ عدالت نے قاتل کے اس جذباتی ہیجان کو مدنظر نہیں رکھا، جو ایک مسلمان کے دل و دماغ کو معطل کر دیتا ہے جب اس کے سامنے ایک ایسا شخص موجود ہو جس نے تحفظ ناموس رسالتؐ کے قانون کو کالا قانون کہا ہو۔ عدالت سے سزا یافتہ شاتمہ رسولؐ سے ملاقات کی ہو اور پریس کانفرنس میں اعلان کیا ہو کہ زرداری صاحب اچھے آدمی ہیں۔ وہ ان کی سفارش پر شاتمہ سزا یافتہ کو معاف کر دیں گے۔ خواجہ بطحاؐ کی حرمت ہر مسلمان کو جان و دل سے بڑھ کر عزیز ہے۔ ہم ماورائے عدالت فیصلوں کے خلاف ہیں مگر ریاست ذمہ دار تھی کہ گورنر تاثیر کو فوراً سبکدوش کرتی۔ اس پر سزا یافتہ شاتمہ کی سرکاری حیثیت میں اعانت کرنے پر مقدمہ قائم کرتی اور اسے سزا دلاتی اور ہم سمجھتے ہیں کہ اس طرح اس کی جان بچ جاتی۔ یوں مرکزی حکومت کی غفلت سے وہ قتل ہوا۔ پی پی پی والوں نے تاثیر کو اپنے سیاسی شہداء میں اضافہ قرار دیا ہے۔ کیا ہم ان سے پوچھ سکتے ہیں کہ شہید کی تعریف اسلام میں کیا ہے؟ انہی کی شیری رحمٰن نے وہ بل اسمبلی میں پیش کیا تھا جس میں قانون تحفظ ناموس رسالتؐ میں تبدیلی تجویز کی گئی تھی اور جس سے سارے ملک میں آتش احتجاج بھڑکی تھی مگر وزیراعظم نے اس سے استعفٰی نہیں لیا۔ کیا ہم یہ نہ کہیں کہ تاثیر اور شیری کی ہرزہ سرائی گیلانی گورنمنٹ کی پالیسی کا حصہ ہے؟